© rasailojaraid.com

حیائی اور فحاشی کو فروغ دے رہے ہیں۔ کیا "یوم تکبیر" کے یہی مقاصد ہیں جن کی تکمیل کے لیے حکومت کروڑوں روپے خرچ کر رہی ہے؟

جناب صدر مملکت اور جناب وزیراعظم کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس انعام کا شکر ادا کرتے ہوئے قوم کے اصل دیرینہ خواب پاکستان میں مکمل اسلامی نظام کے نفاذ کا اعلان کریں اور مادر پدر آزاد کلچر کا فروغ بند کریں۔

خود کشیاں:۔ گزشتہ چند سالوں سے پاکستان میں بھی خود کشی کے حادثات کثرت سے ہونے لگے ہیں۔ دو باتیں اس حوالے سے نہایت اہم ہیں۔

(۱) لوگ اپنے حکمرانوں سے اس قدر تنگ اور پریشان ہیں کہ اب جینا ہی نہیں چاہتے۔ خود سوزی اور خود کشی کرنے والے بدقسمت افراد کی جیبوں سے برآمد ہونے والے رقعے اس پر شاہد عدل ہیں۔ جاگیردار، مل مالک، صنعت کار، انتظامیہ، عدلیہ کسی سے بھی لوگ مطمئن نہیں۔ اور اب تو سرکاری افسران کے ماتحت ملازم بھی ان کو قتل کرنے لگے ہیں۔ حکومت لوگوں کے اندر پائی جانے والی مایوسی و اضطراب کو ختم کرے۔ خصوصاً عوام کے معاشی مسائل کا پائدار حل نکالے۔

(۲) ہمارے نزدیک خود کشی کے واقعات و حادثات کا اصل سبب دین اسلام سے دوری اور اللہ سے قطع تعلق ہے۔ جب حکومتی سطح پر حرامی کلچر" کو فروغ دیا جائے گا تو دین کی بات کتنے لوگ سنیں گے اور کیونکر سنیں گے؟ مولوی بے چارے کی چیخ و پکار تو اب گنبد میں ہی تحلیل ہو کر رہ جاتی ہے۔ دین اسلام میں زندگی کو اللہ تعالیٰ کی امانت قرار دیا گیا ہے۔ اس میں خیانت حرام ہے۔ مشکلات میں صبر کرنا اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر کے اس سے مدد طلب کرنا ہی مؤمن کی شان ہے۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے اور مدد طلب کرنے والوں کی مدد کرتا ہے۔ انسان ہی اپنے رب کا ناشکرا ہے ورنہ اس کی مہربانیوں کا شمار ممکن ہی نہیں۔

اگر ذرائع ابلاغ سے زندگی کی اہمیت اور زندگی کے مقاصد کا دینی شعور بیدار کیا جائے اور مسلمانوں کو اللہ سے تعلق مضبوط کرنے کی مسلسل ترغیب دی جائے تو یقیناً اس عمل بد کی حوصلہ شکنی ہو گی۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے:

"زندگی روح کا لباس ہے۔ اب یہ انسان کی مرضی ہے کہ اسے اجلا رکھے یا میلا کر دے"

خود کشی حرام موت ہے، حدیث شریف میں واضح طور پر آیا ہے کہ خود کشی کرنے والے کی مغفرت نہیں ہو گی۔ وہ جس تکلیف کے ساتھ دنیا سے جائے گا قیامت تک اسی تکلیف میں رہے گا۔ دنیا تو ہے ہی دکھوں کا گھر۔ بھلا یہ کہاں کی دانش مندی ہے کہ انسان دنیا کے عارضی گھر کے دکھوں سے نجات پا کر آخرت کے دائمی دکھوں کے گڑھے میں جا گرے۔ محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہی سبق دیا ہے کہ دنیا کے دکھوں کو آخرت کی دائمی خوشیوں اور راحتوں کے لیے قبول کر لو۔

اس مسئلہ کے حل پر توجہ دینا حکومت کی اخلاقی اور اگر شریعت کو مانتی ہے تو شرعی ذمہ داری ہے۔

ترکی میں حجاب پر پابندی: گزشتہ دنوں ترک اسمبلی کی خاتون رکن "میرو کاواکی" کو سکارف پہننے کے جرم میں نہ صرف اسمبلی سے نکال دیا گیا بلکہ اس کی شہریت بھی ختم کر دی گئی۔ حجاب اسلامی شعائر میں سے ہے ترکی کے

© rasailojaraid.com